Nazir Baitul Mal
Sadr Anjuman Ahmadiyya
QADIAN-143516 (INDIA)

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP—3.

جلد ۲۸ — شمارہ ۴۹

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۳۵ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

ادارۂ تحریر:-
جاوید اقبال اختر
محمد انعام غوری۔

THE Weekly BADR QADIAN 143516.

۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ — ۶ فتح ۱۳۵۸ ہش — ۶ دسمبر ۱۹۷۹ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۳ فتح (دسمبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ربوہ سے آنے والے معزز مہمان محترم عبدالمجید خان صاحب کی زبانی مورخہ یکم دسمبر ۷۹ء کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۳ فتح (دسمبر) محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی مع اہل و عیال و جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی نواسی (مقیم فرینکفورٹ) کو ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ البتہ کمزوری کافی ہے۔ صحتِ کاملہ عاجلہ کے لئے احبابِ جماعت خصوصی دُعائیں فرمائیں۔

ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے

جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

دسمبر ۱۸۹۹ء کے جلسہ سالانہ پر بہت کم لوگ آئے۔ اس پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہت اظہارِ افسوس کیا اور فرمایا:-

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اُکتائیں۔"

اور فرمایا:- "جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اُس پر بوجھ پڑتا ہے۔ یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اُسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفّل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دُور پھینکنا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سُنا ہے کہ ہم کیوں یہاں بیٹھ کر حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں یُوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے اُن کے دل میں ڈالا ہے کہ اُن کے پَیر یہاں نہ جمنے پائیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۵۵)

اِسی طرح آپؑ نے فرمایا:-

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ اُن کے دِل آخرت کی طرف بکلّی جُھک جائیں۔ اُن کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زُہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی اُن میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۹۸)

جلسہ سالانہ قادیان

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۸ ہش (۱۹۷۹ء) کو منعقد ہوگا—!!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۸ ہش (۱۹۷۹ء) کو منعقد ہوگا۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ اور مبلغینِ کرام سے درخواست ہے کہ احبابِ جماعت کو مذکورہ تاریخوں سے مطلع کیا جائے تا احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کر کے اس عظیم الشان رُوحانی اجتماع سے مستفید ہو سکیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۶ رفتح ۱۳۵۸ ہش

اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری

خدائے واحد ویگانہ نے بشر کو اشرف المخلوقات کی حیثیت میں پیدا کیا اور تمام مخلوقات میں سے اشرف ہونے کے لحاظ سے اس کی ہدایت اور اُخروی زندگی میں فلاح و بہبود کے لئے اسی رنگ کے اعلیٰ وارفع انتظامات فرمائے۔ نیز ساتھ ہی انسان کو اس لحاظ سے آزاد چھوڑ دیا کہ ہدایت اور گمراہی کے دونوں راستوں کا بخوبی جائزہ لے کر جو راستہ انسان چاہے اختیار کرلے۔ اور پھر ان دونوں راستوں کے علیٰحدہ علیٰحدہ فوائد اور نقصانات بھی بیان فرمادیئے۔ ان دونوں راہوں میں سے ایک راہ ھدایت کی ہے اور دُوسرا راستہ گمراہی اور ضلالت کا ہے۔ ہدایت کو اختیار کرنے کے فوائد بھی بیان فرمادیئے۔ اور ضلالت و گمراہی کا نتیجہ بھی واضح فرمادیا۔ تاکہ قیامت کے دن انسان اللہ تعالیٰ کے حضور اِس سلسلہ میں کوئی بہانہ نہ تلاش کر سکے۔ کہ خدا تعالیٰ نے میری ہدایت کا کوئی سامان نہیں کیا۔ پس ہدایت کے اختیار کرنے اور اُخروی زندگی کو کامیاب بنانے کا واحد ذریعہ اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اِنسانوں کی ہدایت کے لئے اور شیطانی حملوں سے بچانے کے لئے رسُول اور انبیاء مبعُوث فرمائے اور اُن کے ذریعہ دُنیا کے سامنے ایسی تعلیمات اور احکامات رکھے کہ جن پر عمل کر کے انسان دینی و دُنیوی ترقیات حاصل کر سکتا ہے۔

آج کے اِس مختصر نوٹ میں ہم اِسی امر کو بیان کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اور رسُولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کی کیا اہمیت ہے۔ اور انسان کی عملی زندگی کا اُس سے کس حد تک تعلق ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بیان فرمایا ہے کہ:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۔ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۔ (النساء)

اے ایماندارو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسُولؐ کی۔ اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم حکّام سے کسی امر میں اختلاف کرو تو اگر تم اللہ اور پیچھے آنے والے دِن پر ایمان رکھتے ہو تو اُسے اللہ اور رسُولؐ کی طرف لوٹا دو۔ اور اُن کے حُکم کی روشنی میں معاملہ طے کرو۔ یہ بات بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔

انسان اپنی روزمرّہ کی زندگی میں کئی ایسے مواقع ملاحظہ کرتا ہے۔ اور روز ایسے کئی واقعات دُنیا میں رُونما ہوتے رہتے ہیں کہ آپس میں معمولی اختلاف کی وجہ سے آج فلاں جگہ قتل ہُوا۔ اور آج فلاں جگہ لُوٹ مار ہوئی۔ اور ایسے موقعوں پر نہ کسی کی عزّت محفوظ رہتی ہے اور نہ جان ومال کی حفاظت ہوتی ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں یہ بیان فرمادیا کہ بلا استثناء اللہ تعالیٰ اور رسُولؐ کی اطاعت کی جائے۔ یعنی اُن کے احکامات اور اُن کی پاک تعلیمات کو اپنی زندگی کا جامہ بنایا جائے۔ اور اگر کسی معاملہ میں اپنے حُکّام سے اختلاف ہو جائے تو یہ نہیں کہ خُود اس معاملہ کو نپٹانے کی کوشش کی جائے بلکہ اللہ تعالیٰ اور رسُول کے احکامات کی روشنی میں آپس میں صُلح وصفائی کے ساتھ معاملہ کا حل تلاش کیا جائے۔

پھر دُوسری جگہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے:-

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۔ (النساء)

اور جو لوگ بھی اللہ اور اِس رَسُول کی اطاعت کریں گے وُہ اُن لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی انبیاء۔ اور صدّیقین اور شہداء اور صالحین میں۔ اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔

کیا ہی خوش قسمت ہے وہ بشر جو اللہ تعالیٰ اور اِس رسُول (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کی پیروی کر کے اِن کے احکامات پر عمل کر کے مندرجہ بالا درجوں تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اپنی قابلِ قدر رُوحانی ترقی کے نتیجہ میں منزلیں در منزلیں طے کرتا ہُوا رُوحانیت کے اعلیٰ معیار تک جا پہنچتا ہے۔ اور یہ صرف اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت وفرمانبرداری کے نتیجہ میں ممکن ہے۔ لیکن بدبختی ہے اُس انسان کی جو واضح احکامات کی موجودگی میں اپنی اِصلاح نہیں کر سکتا اور جہنّم کو اپنے لئے واجب کر لیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُولوں کی اطاعت وفرمانبرداری نہیں کرتا۔ اِن آیات میں اللہ اور رسُول کی اطاعت کی اہمیّت بیان ہوئی ہے۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۔ (النّور)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کا تقویٰ اختیار کریں۔ وہ بامُراد ہو جاتے ہیں۔

گویا انسان کی کامیابی یعنی انسانی زندگی کا مقصد ہی اِس رنگ میں پُورا ہوجاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء ومُرسلین کے احکامات پر عمل کرنے کو اپنے لئے لازمی قرار دے لیا جائے۔ اور ان سے ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹا جائے۔

اِن مندرجہ بالا چند آیاتِ قُرآنیہ کا مطالعہ کرنے کے بعد اس بات میں شک نہیں رہ جاتا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُولوں کی اطاعت وفرمانبرداری کتنی ضروری ہے۔ اور خصوصًا انسان کی اُخروی زندگی کی کامیابی میں کہاں تک مُمِدّ و معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ گویا انسان اللہ اور رسُول کی اطاعت کے بغیر عملی زندگی میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ پس اِن آیات کو پیش کر کے ہم اِس امر کی طرف اپنے اُن بھائیوں کو متوجہ کرنا چاہتے ہیں جو آج چودھویں صدی کا استقبال بڑے زور شور سے کر رہے ہیں۔ آپ ضرور استقبال کریں، یہ ہمارے لئے بھی خوشی کا موجب ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اِس صدی میں اپنے جس بندے کو دینِ اسلام کے احیاء اور اقامتِ شریعت کے لئے مبعوث فرمایا، اُس کو ماننا بھی تو ہمارا فرض ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُس مامورِ زمانہ کی صداقت کے لئے نشان بھی دکھا دیئے۔ اگر اس مامُورِ زمانہ کو شناخت کر کے ان کو نہ مانا جائے تو یہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری نہیں کہلا سکتی۔ بلکہ یہ تو ان کی نافرمانی شمار ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کئے ہوئے وعدوں کے مطابق اِس زمانہ کی ہدایت کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلّم کے دینِ اسلام کی متابعت میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو مسیح موعود اور مہدی معہُود بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ اِس لئے اب یہ ہمارا فرض بن جاتا ہے کہ اِس آواز کو غور سے سُنیں اور اِس امر کی تحقیق کریں کہ کیا واقعی اِس زمانہ کے لئے کسی مامُور کے آنے کی پیشگوئی تھی؟ اور اگر بعد تحقیق اس کا ثبوت مِل جائے تو بلا چون وچرا اس مامور کی جماعت میں شامل ہو جائیں۔ یہی اللہ اور اس کے رسول کی اصل اطاعت وفرمانبرداری ہے۔

اب جلسہ سالانہ کے ایّام قریب سے قریب تر آرہے ہیں۔ جو بھائی اِمام مہدی علیہ السّلام کی صداقت معلوم کرنا چاہیں اور اِس امر کی تحقیق کرنا چاہیں اُن کے لئے یہ زرّیں موقعہ ہے۔ آئیے! اور اُس جماعت کو دیکھئے جو غلبۂ اسلام کو ساری دُنیا میں مقدّر کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کے بےپناہ فضلوں کی بناء پر کیا پروگرام بنا رہی ہے۔ کیونکہ اِسلام کا شاندار غلبہ جو عنقریب ہونے والا ہے وہ اسی جماعت کے ذریعہ مقدّر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام اسلام کے شاندار غلبہ اور روشن مستقبل کے بارہ میں تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا اور میری محبت دِلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کر دے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نُور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اِس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ

(باقی دیکھئے صلا پر)

Nazir Baitul Mal
QADIAN-143516

خانہ کعبہ میں فساد پیدا ہونے کا واقعہ انتہائی پریشان کن ہے!

اُس عظمت و شان کی عمارت کی بے حرمتی نے ہمارے دلوں کو دُکھا دیا ہے

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۲۳ نبوت (نومبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ خانہ کعبہ میں فساد کے حالات پیدا ہونے کا واقعہ انتہائی پریشان کن اور کرب پیدا کرنے والا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے خانہ کعبہ میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ

گزشتہ چند روز میرے لئے بھی اور آپ کے لئے بھی انتہائی پریشانی اور کرب میں گزرے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ایک انہونا واقعہ تھا جو ہو گیا۔ فسادی مسجد حرام میں داخل ہوئے اور فساد کے حالات انہوں نے پیدا کئے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے۔ کہ حکومت وقت نے حالات پر قابو پا لیا ہے۔ الحمد للہ!

حضور نے فرمایا، یہ واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ ایک نہایت ہی عظمت و شان کی حامل عمارت کی بے حرمتی کی گئی۔ جس نے ہمارے دلوں کو دُکھا دیا۔ اور ہمارے سروں کو عظمتِ باری کے در پر جھکا دیا اور ہمیں دعاؤں کی توفیق دی۔ حضور نے فرمایا کہ ہم ایک سیکنڈ کے لئے بھی اس پاک اور مطہر گھر کی بے حرمتی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن ہم کر بھی کیا سکتے تھے۔ وہی کچھ پیش کر سکتے تھے۔ جو ہمارے پاس ہے۔

ہمارے پاس وہ عارف دل ہے۔ جو حقیقت کو سمجھتا ہے اور بے چین ہوتا ہے۔ ہمارے پاس وہ آنسو ہیں کہ جب خدا تعالیٰ کے دامن کو پکڑتے ہیں تو اُس دامن کو تر کر دیتے ہیں۔ اور ہمارے پاس وہ پُرسوز آہیں ہیں۔ کہ جب دُعا کی صورت میں بلند ہوتی ہیں تو آسمانوں تک پہنچ جاتی ہیں۔

حضور نے احباب جماعت کو تلقین کی کہ تمہاری خیر خدا منائے گا۔ تم خدا کے لئے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنی زندگیاں گزارو اور اُس کی رضا کے لئے ہر انعام کو حاصل کرو۔

حضور نے فرمایا، ہم عاجز بندے عاجزی کے ساتھ خدا کے حضور جھکے۔ اور یہ چند دن ہم نے دعاؤں میں گزارے اور خدا تعالیٰ کے حضور اس امر کے طالب ہوئے۔ کہ کسی بھی فسادی کو آئندہ ایسی جرأت کرنے کا حوصلہ نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے بتایا کہ خانہ کعبہ یا مسجد حرام کا تعلق صرف مناسکِ حج کی ادائیگی سے نہیں ہے۔ بلکہ اس کا تعلق حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم بعثت کے ساتھ ہے۔ جس کے لئے ڈھائی ہزار سال تک بنی اسمٰعیل کو تیار کیا گیا۔ تاکہ وہ بعثتِ نبویؐ کے بعد بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ کے حضور جمع کرنے کی عظیم ذمہ داری کو ادا کر سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر اپنے ان خطبات کا ذکر فرمایا جو کہ "تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد" کے نام سے ایک کتاب کی صورت میں چھپے ہوئے ہیں۔ حضور نے جماعت کو ہدایت فرمائی۔ کہ وہ ان خطبات کو پھر سے پڑھیں۔ اور اپنے ذہنوں میں اس کو دوبارہ تازہ کریں تاکہ وہ بیت اللہ کی عظمت اور اس کی تعمیر کے عظیم الشان مقاصد سے آگاہ ہو کر انہیں کما حقہٗ پورا کرنے والے بن سکیں۔

(الفضل مؤرخہ ۲۴ نومبر ۱۹۷۹ء)

اعلان نکاح

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے مؤرخہ ۹ نومبر ۷۹ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کلکتہ میں محترم سید کریم بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ سیرلونیا کے بھائی مکرم سید عبد القدیر صاحب مرحوم کی دختر عزیزہ سیدہ ام الحسنات محمودہ بیگم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم بدر الدین صاحب ابن قاضی منصور علی صاحب مرحوم ساکن نیو گیراٹ ضلع ۲۴ پرگنہ (بنگال) کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر فرمایا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بھی ہر جہت سے بابرکت بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین

خاکسار: سلطان احمد ظفر مبلغ کلکتہ

درخواست دعا: مکرم شیخ احمد حسین صاحب ساکن موسیٰ بنی مائنز کے بیٹے کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ جو شدید بیمار ہیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

درخواست ہائے دعا

(۱) محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کے گھٹنوں میں چند دنوں سے زیادہ درد ہے جس کی وجہ سے نمازوں و دیگر فرائض کی بجا آوری میں تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اُدھر جلسہ سالانہ بھی قریب آ رہا ہے، موصوف جملہ احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے تاکہ اپنی ذمہ داریوں سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہو سکیں۔ (ایڈیٹر بدر)

(۲) میری والدہ محترمہ الوری خاتون صاحبہ اچانک فالج کے حملہ سے بیمار ہو گئی ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت و درویشانِ کرام کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے اور معذوری سے بچائے آمین

موصوفہ کی طرف سے دس روپے صدقہ اور پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کئے گئے ہیں

خاکسار: ڈاکٹر محمد عابد قریشی شاہجہانپور

(۳) خاکسار امسال بی ایس سی پارٹ ٹو کا امتحان دے رہا ہے اور میرے دونوں چھوٹے بھائی ساتویں اور چھٹی جماعت کا امتحان دے رہے ہیں۔ ہم سب کی نمایاں کامیابی کے لئے نیز جماعت احمدیہ یاری پورہ کے دیگر امیدواروں کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: مظفر احمد ٹاک یاری پورہ کشمیر

آرہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج ٭ نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

"حضرت عیسیٰ نے کشمیر میں وفات پائی"

قسط ۲

(مُصنّفہ: اے فیبر قیصر)

تلخیص و ترجمہ: از محترم منظور احمد صاحب سوز ایم۔اے ناظر تعلیم قادیان

پہلی قسط میں قارئین مذکورہ کتاب کی تمہید کا ترجمہ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اب اس دوسری قسط سے کتاب کا متن شروع کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں پہلے باب کے ایک حصہ کا ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے۔ (ایڈیٹر)

(باب اوّل)

کیا طفل عیسیٰ اور عیسیٰ مسیح ایک ہی فرد تھے؟

"اناجیل کی خاموشی"

حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے متعلق مختلف واقعات کے بیان کے بعد مروجہ چہار تشریعی بائبل ان کی ۲۹ سالہ عمر تک کے حالات کے بارہ میں قطعی خاموش ہیں بجز اس عبوری عرصہ کے جس کو لوقا ۲ : ۳۹ تا ۵۲ میں درج کیا گیا ہے۔

"اور جب وہ خداوند کی شریعت کے مطابق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔"

"اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔

اُس کے ماں باپ ہر برس عید فسح پر یروشلم کو جایا کرتے تھے۔ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یروشلم کو گئے جب وہ ان دنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلم میں رہ گیا اور اس کے ماں باپ کو خبر نہ ہوئی۔ مگر یہ سمجھ کر کے کہ وہ قافلے میں ہے ایک منزل آگے نکل گئے۔ اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچان والوں میں ڈھونڈنے لگے اور جب نہ ملا۔ تو اسے ڈھونڈتے ہوئے یروشلم تک واپس گئے۔ اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ انہوں نے اُسے ہیکل میں استادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سُنتے اور ان سے سوال کرتے ہوئے پایا اور جتنے اُس کی سُن رہے تھے اس کی سمجھ اور اس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اس کی ماں نے اس سے کہا بیٹا تُو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈتے تھے۔ اُس نے اُن سے کہا تم مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اسے وہ نہ سمجھے اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرت میں آیا اور ان کے تابع رہا۔ اور اس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔"

(حضرت) عیسیٰ کی زندگی کا دوسرا اہم واقعہ ان کا بپتسمہ لینے کا ہے۔ جو ۳۰ سال کی عمر میں وقوع میں آیا۔ اور جہاں سے اُن کے منصب اور مشن کا آغاز بھی ہوا۔ اس واقعہ اور ہیکل کے واقعہ میں قریباً اٹھارہ سال کا وقفہ ایسا ہے جس کے بارہ میں خاموشی ہے۔ ہم بائبل کی اس خاموشی پر مطمئن نہیں اور قدرتاً یہ سوال کرنے کے مجاز ہیں کہ بیت اللحم میں پیدا ہونے والا بچہ اور ۳۰ سال کی عمر میں عوام میں رونما اور ظاہر ہونے والا شخص کیا درحقیقت ایک ہی فرد تھے؟

نکولائی ناٹووچ کی دریافت:

جب سرینگر میں ... نے پروفیسر حسن سے ان کے مکان پر ملاقات کی تو انہوں نے اپنے (حضرت) عیسیٰ کے کشمیر میں وارد ہونے کی وجہ کے ضمن میں اظہار فرمایا کہ وہ ایک مرتبہ انتہائی سرد اور یخ بستہ جنوری کے مہینہ میں لداخ کے دارالسلطنت لیہہ میں مقید ہو کر رہ گئے تھے۔ چنانچہ وقت گزاری کے لئے انہوں نے لیہہ کی لائبریری کی پُرانی دستاویزات و کتب کی ورق گردانی شروع کر دی۔ اتفاقاً ان کی نظر دو جرمن مشنریوں ڈاکٹر مارکس اور فرینکلے کی ڈائری پر پڑی جو انہوں نے ۱۸۹۴ء میں مرتب کی تھی۔ یہ ڈائری چالیس جلدوں پر مشتمل تھی۔ اس ڈائری کے "سان عیسیٰ" (SAN ISSA) لفظ نے ان کے تجسس کو مہمیز کیا جو سُرخ سیاہی سے لکھا ہوا تھا اور اس کے بالمقابل نکولائی ناٹووچ کے الفاظ بھی درج تھے۔ چونکہ ڈاکٹر حسن جرمنی زبان سے نابلد تھے۔ لہٰذا وہ اس ڈائری کے متعلقہ صفحہ ۱۱۸ و ۱۱۹ کا فوٹو سرینگر لے آئے۔ اور ان کا ترجمہ کرانے پر معلوم ہوا کہ ان میں ہمس کی خانقاہ کی ان دستاویزات کا حوالہ موجود ہے۔ جن کو نکولائی ناٹووچ نے دریافت کیا تھا۔ ان دستاویزات کے بموجب (حضرت) عیسیٰ نے اس عمر میں ہندوستان اور زیادہ تر تبت اور لداخ کا سفر اختیار کیا۔ جس کے بارہ میں اناجیل خاموش ہیں۔ ان دو جرمن مشنریوں نے تو اس روایت پر یقین نہیں کیا اور نہ ہی احمدیہ تحریک اس روایت کی قائل ہے۔ لیکن پروفیسر حسن کو اس روایت پر بھی کامل یقین ہے۔ اور وہ اس بات کے بھی معتقد ہیں کہ (حضرت) عیسیٰ صلیبی موت سے بچ نکلے تھے اور اس کے بعد انہوں نے کشمیر کی راہ لی۔ (جماعت احمدیہ حضرت عیسیٰ کی ابتدائی آمد پر یقین نہیں رکھتی لیکن حادثہ صلیب کے بعد حضرت عیسیٰ کا کشمیر اور ہندوستان میں ورود جماعت احمدیہ کے عقائد میں داخل ہے۔ مترجم)

لیکن ہمیں روسی سیاح نکولائی ناٹووچ کی تحریرات کا تجزیہ کرنا چاہیئے۔ اس سیاح نے پچھلی صدی کے آخر میں تبت کو جانے کو دریافت کیا جو لداخ اور کشمیر کے بارڈر پر واقع ہے لداخ کے دارالسلطنت میں وارد ہونے کے بعد اس نے مزید سفر جاری رکھا اور ہمس کی خانقاہ پہنچا جو اپنی وسیع اور وقیع لائبریری کے لئے بھی مشہور ہے۔ یہاں اس سیاح نے ہمس کے ہیڈ لاما کو بتایا کہ خانقاہ "مُول بیک" میں اس کو عیسیٰ نامی نبی کے بارہ میں عجیب باتیں بتائی گئی۔

ہیڈ لاما نے نکولائی سے کہا کہ بدھوں میں عیسیٰ کا نام بڑی قدر و منزلت اور عزت و احترام کا حامل ہے۔ لیکن اس نبی کی تبلیغ کے بارہ میں وہی لاما بخوبی جانتے ہیں جنہوں نے ان سے متعلق مکتوبات کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ مکتوبات جو اسی ہزار کی تعداد میں ہیں اور اس کا سوواں حصہ بھی کسی شخص نے مشکل ہی سے پڑھا ہو گا۔ ان میں مختلف انبیاء کی تفاصیل موجود ہیں اور انہیں میں سے ایک عیسیٰ بھی ہیں۔ لاماؤں میں یہ بھی رواج ہے کہ ہر شاگرد لاما جب تبت کے دارالسلطنت لہاسہ کو آتا ہے تو ان مکتوبات میں سے ایک یا چند کی نقول ہمراہ لے کر اپنی متعلقہ خانقاہ کو پیش کرتا ہے۔ اس طرح خانقاہ ہمس میں ان مکتوبات کی نقول کا ایک بڑا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے۔ جن میں نبی عیسیٰ کی مقدس تعلیم کا بیان ہے۔ جو انہوں نے بنی اسرائیل اور ہندوستانیوں کو دی۔ لاما نے یہ بھی بتایا کہ یہ مکتوبات پالی زبان میں تھے اور یہ نیپال اور ہندوستان سے لہاسہ لائے گئے تھے۔ چونکہ ان کا بدھ مت کے معتقدات سے کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ لہٰذا ان کی تعلیمات اور تفاصیل سے وہی لاما بخوبی واقف ہیں جنہوں نے اپنی تمام زندگی ان کے مطالعہ پر وقف کر دی ہیں۔ ویسے بھی چونکہ عیسائی دلائی لامہ کے منصب کو قبول نہیں کرتے اس لئے ان مکتوبات میں بعینہٖ انبیاء کی طرح عیسیٰ کو بھی بدھ اپنا بزرگ تصور نہیں کرتے۔

اس پر نکولائی ناٹووچ نے دریافت کی کہ کیا وہ ان مکتوبات کو دیکھ سکتا ہے؟ اس پر ہیڈ لاما نے جواب دیا کہ جو چیز خدا کی ہے اس پر اُس کے بندوں کا بھی حق ہے۔ لیکن فی الوقت اسے یہ معلوم نہیں کہ وہ مکتوبات کس جگہ موجود ہیں۔ لہٰذا اگر وہ دوبارہ ہمس آئے تو وہ ضرور ان کی تلاش کر رکھے گا۔

نکولائی لیہہ واپس ہوا لیکن اُس نے تہیہ کر لیا کہ وہ کسی نہ کسی بہانہ سے دوبارہ ہمس جائے گا۔ اس نے ہیڈ لاما کو ایک گھڑی اور تھرمامیٹر بھی بطور تحفہ بھیجا اور یہ پیغام بھی دیا کہ وہ ایک مرتبہ پھر آئے گا۔ اور اس کی خواہش ہے کہ اس کو موعودہ مکتوبات ضرور دکھائے جائیں۔ اتفاقاً اس کو ہمس پہنچنے کا موقع بھی جلد مل گیا۔ وہ ابھی لاماؤں کی خانقاہ تیاک کی جانب ہی سفر پیما تھا کہ اس کے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور نکولائی زمین پر گر پڑا اور اس کو سخت چوٹیں آئیں اور اس کے پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اس نے اپنے حمالوں سے کہا کہ اب اس کو لیہہ لے جانے کی بجائے واپس ہمس پہنچا دیا جائے۔ چنانچہ ہمس پہنچنے پر اس کو نہ صرف مکرر خوش آمدید کہا گیا۔ بلکہ اس کی توجہ سے تیمار داری بھی کی گئی۔ نکولائی نقل و حرکت سے معذور و مجبور تھا۔ اور ایک نوجوان شخص اس کی پٹی سے لگا ہمہ وقت دعائیں پڑھتا رہتا تھا۔ ہیڈ لاما بھی اکثر اس کی دلبستگی کے لئے دلچسپ کہانیاں سناتا رہتا اور اس سے اکثر و بیشتر گھڑی و تھرمامیٹر اور اس کے طریق استعمال کے متعلق دریافت کرتا لیکن نکولائی لاما سے ہمیشہ عیسیٰ کا ہی تذکرہ کرتا بالآخر ہیڈ لاما ایک دن کتابوں کے دو بڑے پیکیٹ لایا جس کے ورق امتداد زمانہ سے زرد ہو رہے تھے۔ لاما نے (حضرت) عیسیٰ کی سوانح نکولائی کو پڑھ کر سنائی اور نکولائی نے اپنے مترجم کی مدد سے اس کے نوٹ لینا شروع کئے۔ یہ عجیب دستاویزات کی صورت میں مرتب کی گئی تھی چنانچہ ابیات میں روایت کا تسلسل قائم نہ رہتا تھا۔

(باقی)

QADIAN-143

دُنیا بھر میں تبلیغِ اسلام کی ایک جھلک

جماعتِ احمدیہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا کے کناروں تک اعلائے کلمۂ توحید - تبلیغ اسلام اور اشاعتِ قرآن میں مصروف ہے۔ اِس تعلق میں جو کوششیں اور تدابیر کی جا رہی ہیں، اُن سے قارئین بدر کو گاہے گاہے آگاہ کیا جاتا رہتا ہے۔ گزشتہ دو ماہ کے عرصہ میں وکالت تبشیر کی اطلاع کے مطابق اخبار الفضل میں ایسی بہت سی خوشکن خبریں شائع ہوئی ہیں، جو احمدی احباب کیلئے ازدیاد ایمان کا موجب ہیں تو غیر از جماعت دوستوں کے لئے لمحۂ فکریہ!! پڑھیئے، حظ اُٹھایئے اور دُعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے جب ساری دنیا میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانے لگے!

(ایڈیٹر بدر)

جاپان میں جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام اسلام کا دوسرا مرکز قائم کر دیا گیا

وکالت تبشیر نے اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جاپان کی سرزمین پر جماعت احمدیہ کا دوسرا تبلیغی مشن قائم ہو گیا ہے الحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔ یہ دوسرا مرکز جاپان کے تیسرے بڑے شہر یوکوہاما میں مکرم مغفور احمد صاحب منیب کے ذریعہ ۳ ستمبر ۱۹۷۹ء کو قائم کیا گیا ہے۔ اس سے دنیا کے سب سے بڑے شہر اور جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں جماعت احمدیہ کا تبلیغی مشن قائم ہے جس کے مبلغ انچارج مکرم عطاء المجیب راشد ہیں۔

مکرم مغفور احمد صاحب منیب، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر یوکوہاما تشریف لے گئے ہیں جہاں ہران کو ایک اعلیٰ تعلیمی ادارہ میں جاپانی زبان کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخلہ مل گیا ہے۔ مغفور صاحب جاپان میں محض ایک طالب علم کے طور پر نہیں بلکہ معلّم کی حیثیت سے بھی وہاں گئے ہیں اور اس تعلیم کے دوران وہ اس علاقہ میں مبشّرِ اسلام کے فرائض بھی سرانجام دیں گے۔

مبلغ انچارج جاپان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے ایک خط میں اس نئے مرکز کے قیام کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یوکوہاما کا شہر جاپان کے چار بڑے جزائر میں سے سب سے بڑے جزیرے ٹوکیو کے بہت قریب ہے۔ یوکوہاما تجارت کا مرکز ہے اور نہ صرف جاپان کی انتہائی مشہور و معروف بندرگاہ ہے۔ بلکہ سارے مشرق بعید میں سمندری تجارت کا بھی مشہور مرکز شمار ہوتا ہے۔

مکرم عطاء المجیب صاحب نے لکھا ہے کہ دس سال قبل جب جاپان میں احمدیہ مسلم مشن ازسرِ نو قائم کیا گیا تو اس کا مرکز ٹوکیو قرار پایا جو ملک کا دارالحکومت اور آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے۔ ۱۹۷۸ء تک یہ مشن SETAGAYA کے وارڈ میں تھا اس کے بعد EDOGAWA وارڈ میں منتقل ہو گیا۔ جو کہ ٹوکیو شہر کے مشرقی حصّہ میں واقع ہے۔ امسال جو نیا مشن قائم ہُوا ہے وہ یوکوہاما کے ASAHI وارڈ میں قائم کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس نئے مرکز کو اسلام کی ترقی کا ذریعہ بنائے اور صحیح معنوں میں اشاعتِ اسلام کا مرکز بنادے۔ آمین۔

ٹوکیو میں جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام عیدالاضحی کی تقریب منائی گئی!

ایک خاتون کا قبولِ اسلام

ٹوکیو — جاپان کے دارالحکومت میں عید الاضحیٰ، احمدیہ مسلم مشن کے زیرِ اہتمام پورے عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ مشنری انچارج مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے ٹوکیو سے اطلاع دی ہے کہ اس مبارک تقریب کی خصوصیت یہ تھی کہ ایک جاپانی خاتون نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ محترم راشد صاحب نے نماز پڑھائی اور اسلام میں قربانی کی اہمیت اور عید کے فلسفہ پر خطبہ دیا اور دُعا کے بعد شرکاء میں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

بعد ازاں ٹوکیو میں عید تقریب کا اہتمام کیا گیا جو کہ بہت کامیاب رہی۔ متعدد جاپانی و دیگر احباب نے شرکت کی۔ دو جاپانی احمدی احباب مکرم محمد ادریس صاحب کبایاشی اور مکرم محمد تاناگوچی نے اسلام کے تعارف، اسلام کے اہم اصول اور اسلام میں حج کی اہمیت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس کے محترم عطاء المجیب صاحب راشد نے تقریر کی۔ جاپانی حاضرین نے نہایت دلچسپی اور انہماک سے تقاریر سُنیں۔ اور بڑی دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے متعدد سوالات کئے۔ اِس تقریب کا حاضرین پر گہرا اثر ہوا۔ مشنری انچارج محترم راشد صاحب نے جاپان میں اسلام اور احمدیت کی کامیابی کے لئے دُعا کی درخواست کی ہے۔

برطانیہ میں پانچ مساجد کی تعمیر کیلئے مالی قربانیوں کی سکیم پورے زور سے شروع کر دی گئی

مسجد فضل لندن میں عیدالاضحیٰ کے خطبہ میں شیخ مبارک احمد صاحب کی طرف سے سکیم کی وضاحت

لندن — جماعت احمدیہ لندن نے برطانیہ میں مزید پانچ مساجد اور مراکزِ احمدیت قائم کرنے کی مہم پورے زور و شور سے شروع کر دی ہے۔ اس سلسلہ میں برطانیہ کے مشنری انچارج محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے عیدالاضحیٰ کے خطبہ میں احبابِ برطانیہ کو ایک تفصیلی سکیم سے آگاہ کیا۔

مسجد فضل میں عیدالاضحیٰ کی نماز محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن برطانیہ نے پڑھائی اور اس کے بعد خطبہ دیتے ہوئے احبابِ برطانیہ کے سامنے برطانیہ میں پانچ نئی مساجد اور مراکزِ احمدیت کے قیام کا منصوبہ پیش کیا۔ آپ نے کہا کہ مسجد فضل لندن، احمدی عورتوں کے چندہ سے تعمیر کی گئی تھی جو کہ قربانی کا ایک اعلیٰ مظاہرہ تھا۔ مگر اب اس مسجد کی تعمیر کو پچاس برس سے زائد ہو گئے ہیں اور اِس دوران میں جماعت نے تعداد اور مالی وسائل کے لحاظ سے بے پناہ ترقی کی ہے۔ شیخ صاحب نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم بہرصورت لازمی طور پر آگے بڑھیں اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے اور پورے عزم اور دلیری سے کام لیتے ہوئے انگلستان میں کم از کم پانچ مساجد اور مراکز، اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے قائم کر دیں۔ شیخ صاحب نے احباب کی توجہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اُس خطبہ کی طرف دلائی جو کہ حضور نے لندن میں اکتوبر ۱۹۷۸ء میں ارشاد فرمایا تھا اور جس میں حضور نے جماعت کو مشورہ دیا تھا کہ جتنی جلد ہو سکے برطانیہ میں مزید مساجد اور مراکز قائم کئے جائیں۔ شیخ صاحب نے اس سلسلہ میں جماعت کے سامنے سکیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضور ایدہ اللہ کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے مساجد کی تعمیر کے لئے فنڈ اکٹھا کیا جائے۔

شیخ صاحب نے جو سکیم پیش کی ہے اس کے مطابق دس سال کی عمر کے تمام احمدی بچے پانچ پونڈ فی کس۔ دس سے بیس سال تک کی عمر کے بچے دس پونڈ فی کس اس فنڈ میں ادا کریں۔ اس کے علاوہ جو عورتیں ملازمت نہیں کرتیں وہ پندرہ پونڈ فی کس اور کمانے والی عورتیں اپنی دو ہفتے کی تنخواہ نئی مساجد کی تعمیر کے فنڈ میں ادا کریں۔ اس کے بعد مکرم شیخ صاحب نے کمانے والے احمدی احباب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا کہ اس فنڈ میں ان کی شرکت کا انحصار ان کی اپنی ذات اور ان کے ضمیر پر ہے۔ اس سلسلہ میں کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔ محترم مولانا صاحب نے احبابِ جماعت سے اپیل کی کہ وہ اِس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ شیخ صاحب نے اِس امر پر زور دیا کہ اسلام کا احیاء بہت بڑی قربانیاں چاہتا ہے۔ جو کہ ہر عورت و مرد اور بچے کو ادا کرنی ہونگی۔

برطانیہ میں "اسلامی اُصول کی فلاسفی" کے انگریزی ترجمہ کی پچاس ہزار کی تعداد میں اشاعت

لندن۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مایۂ ناز تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی کے انگریزی ترجمہ کی پچاس ہزار کاپیاں برطانیہ میں چھپوائی جا رہی ہیں۔ یہ کتاب صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سے حاصل ہونے والی رقم سے چھپوائی جا رہی ہے۔ یہ کتاب اِس سے پہلے متعدد مرتبہ مختلف زبانوں میں چھپ چکی ہے مگر یہ پہلا موقعہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں یہ کتاب نہایت خوبصورتی سے طبع کی جا رہی ہے — انگریزی ترجمہ کا یہ تازہ ایڈیشن محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تیار کیا ہے۔

یہ کتاب اسلام کے بنیادی اصولوں کے بارے میں جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی شاندار تصنیف ہے۔ یہ کتاب ایک مضمون کی شکل میں جلسۂ مذاہبِ عالم لاہور میں جو کہ لاہور میں ۲۶ تا ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوا تھا۔ اس کتاب میں پانچ بنیادی سوالوں کا جواب دیا گیا ہے جو کہ اسلام کے تقریباً تمام پہلوؤں کا بڑی جامعیت سے احاطہ کرتے ہیں۔

غانا میں پہلی بار قرآن کریم کی اشاعت کی سعادت جماعت احمدیہ کو ملی!

انگریزی ترجمے مع عربی متن کی دس ہزار کاپیوں کی اشاعت!

اکرہ (غانا۔ مغربی افریقہ)۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو افریقہ کے ملک غانا میں یہ توفیق ملی ہے کہ اس ملک میں پہلی بار قرآن مجید چھاپنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ یہ قرآن شریف کا انگریزی ترجمہ ہے۔ اس کے ساتھ اس کا عربی متن بھی چھاپا گیا ہے ـــــ قرآن مجید کی طباعت کا باضابطہ افتتاح امیر و مشنری انچارج غانا مکرم عبد الوہاب بن آدم صاحب نے دارالحکومت اکرہ میں جماعت احمدیہ کی مرکزی مسجد میں کیا۔ مکرم آدم صاحب نے کہا کہ اس سے نہ صرف اس علاقے کے حق کے طالبوں کی روحانی ضروریات پوری ہو سکیں گی۔ بلکہ ملک کا وہ قیمتی زرِ مبادلہ بھی بچ سکے گا جو کہ اس سے پہلے قرآن کریم کی درآمد پر خرچ کیا جاتا تھا۔ امیر صاحب موصوف نے اس موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بھی شکریہ ادا کیا کہ آپ کی اجازت اور مدد کے بغیر قرآن کریم کو غانا میں مقامی طور پر طبع کرانا ناممکن تھا۔

مکرم امیر و مشنری انچارج آدم صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے عالمی ہیڈ کوارٹر نے قرآن کریم کا ترجمہ دنیا کی متعدد زبانوں میں کرانے کا اہتمام کیا ہے جن میں انگریزی، جرمن، ڈچ، اسپرانٹو، سواحیلی، یوروبا اور ڈینش شامل ہیں۔ امیر صاحب نے کہا کہ اب جبکہ عربی نہ جاننے والے لاکھوں لوگ قرآن کا پیغام جاننے کے لئے بے چین ہیں۔ اس لئے وہ قدیمی نظریہ فرسودہ اور ناکارہ ہو گیا ہے جس کے تحت یہ کہا جاتا تھا۔ کہ قرآن کریم کو کسی اور زبان میں ترجمہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ قرآن کریم کی وسیع تر اشاعت میں ہاتھ بٹائیں۔ موصوف نے انکشاف کیا کہ قرآن کریم کا توائی (TWI) زبان میں بھی ترجمہ تیار ہے اور وقت آنے پر شائع کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس وقت تک قرآن کریم کی دس ہزار کاپیاں طبع ہو چکی ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید کاپیاں بھی طبع کی جائیں گی۔ قرآن مجید کی وسیع اشاعت کے پیش نظر اس قرآن کریم کی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے اور اس طرح سے جو نقصان ہو گا وہ احمدیہ مسلم مشن غانا برداشت کرے گا۔ تاکہ قرآن کا نورانی پیغام ملک کے کونے کونے تک پہنچ سکے۔

پروگرام "وائس آف اسلام" ایک اور ریڈیو سٹیشن سے بھی نشر ہونا شروع ہو گیا!

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے زیر اہتمام جاری شدہ پروگرام کی زبردست مقبولیت

"وائس آف اسلام" کا ریڈیو پروگرام جو کہ اس سال کے اوائل میں اوگن سٹیٹ ریڈیو، ابیوکوٹا سے شروع ہوا تھا۔ اس قدر مقبولیت حاصل کر گیا ہے کہ اب یہ پروگرام اس ریڈیو سٹیشن کے علاوہ اکتوبر ١٩٧٩ء سے اویو سٹیٹ ریڈیو ابادان سے بھی نشر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ نائیجیریا سے شائع ہونے والے احمدیہ مسلم مشن کے ترجمان انگریزی ہفت روزہ "ٹروتھ" نے اپنی ١٩ اکتوبر ٧٩ء کی اشاعت میں یہ خبر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ پروگرام جمعرات کے روز رات ٩ بجکر ٣٠ منٹ سے دس بجے تک نشر ہوا کرے گا۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے یہی پروگرام اوگن سٹیٹ ریڈیو سے ہر جمعہ کو رات ساڑھے آٹھ سے نو بجے تک نشر کیا جاتا ہے۔ اور محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پروگرام جو کہ جماعت احمدیہ کے مشنری پیش کرتے ہیں نہایت ہی کامیاب رہا ہے اور اس کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس پروگرام کو بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین!

نائیجیریا کی ریاست بینڈل کے دارالحکومت میں مسجد احمدیہ کی تعمیر مکمل ہو گئی!

لیگوس (نائیجیریا)۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے مشنری انچارج اور امیر جماعت مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے نتیجے میں جماعت احمدیہ نائیجیریا نے بینڈل سٹیٹ کے دارالحکومت بینن میں ایک بہت خوبصورت مسجد تعمیر کر لی ہے۔ الحمد للہ۔ اس کے علاوہ اسی جگہ ایک نئے مشن ہاؤس کا بھی سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ تاکہ آئندہ کسی مبلغ کو مستقل طور پر وہاں رکھا جا سکے۔ اس کے علاوہ مکرم شاہد صاحب نے بتایا ہے کہ کوارا اسٹیٹ کے دارالحکومت میں زمین خرید لی گئی ہے۔ یہ قدم مختلف ریاستوں کے دارالحکومتوں میں مساجد کی تعمیر کی مہم کے سلسلے میں اٹھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ سال کے آغاز سے اوروسان میں ایک ہسپتال بھی کام شروع کر دیگا انشاء اللہ!

سپین کے دارالحکومت میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام عید کی تقریب

دو ہسپانوی افراد کا قبولِ احمدیت ـــــ!

میڈرڈ (سپین) مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کے تاریخی نشان یعنی سرزمین سپین میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام عید الفطر کی تقریب نہایت وقار اور احترام سے منائی گئی۔ اس اجتماع کے موقع پر ہسپانوی احمدی شرکاء کے علاوہ نائیجیرین اور پاکستانی احباب نے بھی شرکت کی۔

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے نمازِ عید پڑھائی اور اس کے بعد خطبہ دیا جس میں بتایا کہ مومن کی حقیقی عید تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ موصوف نے لفظ "اسلام" کی تشریح کرتے ہوئے اسلام کی حقیقی تعلیم پر روشنی ڈالی۔

خطبہ اور دعا کے بعد احباب کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔ جو کہ افریقی اور ہسپانوی احباب کے لئے نئی چیز تھی۔ کیونکہ یورپ میں عموماً نمکین شوربہ والی سویاں تیار کی جاتی ہیں۔ اور میٹھی سویوں کے بارے میں لوگوں کو علم نہیں ہے۔

اس عید کے موقعہ پر احمدی احباب کے لئے خوشی کا ایک موقع یہ بھی تھا کہ قریب کے عرصہ میں دو ہسپانوی افراد ایک نوجوان اور ایک خاتون نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نور کی شناخت کی توفیق پائی ہے۔ ہسپانوی نوجوان کا نام JOSE LUIS ہے۔ ان کا اسلامی نام عبد الحمید رکھا گیا ہے۔ اور طلیطلہ (TOLEDO) کی ایک خاتون SENORITA DOMITILA کا اسلامی نام امۃ الرحیم صفیہ رکھا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سرزمین میں جہاں اسلام کا پرچم سات سو سال تک پوری شان سے لہراتا رہا ہے ایک دفعہ پھر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا نعرہ اسی شان سے گونجنے کے سامان پیدا کر دے۔ ان سعید روحوں کے ایمان اور استقامت میں برکت دے اور ان کو بہت سے دیگر لوگوں کے لئے قبولِ حق کی راہ ہموار کرنے کا موجب بنائے۔ آمین!

مسجد احمدیہ زیورک میں نائب وزیر اعظم ملائشیا جناب مہاتیر بن محمد کی آمد

معزز مہمان نے مسجد میں نوافل ادا کئے اور مشنری انچارج سے خوشگوار ماحول میں گفتگو کی

زیورک (سوئٹزرلینڈ)۔ ملائشیا کے نائب وزیر اعظم جناب مہاتیر بن محمد ١٣ اکتوبر ٧٩ء کو آٹھ بجے شب مسجد محمود زیورک میں تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ جناب شمس الدین محمد عارف صاحب سفیر برائے مغربی جرمنی و سوئٹزرلینڈ اور بعض دیگر ملائشی افسران بھی تھے۔ احمدیہ مسلم مشن سوئٹزرلینڈ کے مشنری انچارج مکرم نسیم مہدی صاحب نے معزز مہمان کا خیر مقدم کیا۔ جناب وزیر اعظم نے مسجد میں تشریف لاتے ہی دو رکعت نفل نماز ادا کی۔ اور اس کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک مشن کے لیکچر روم میں تشریف فرما رہے اور گھل مل کر باتیں کرتے رہے۔ انہوں نے سوئٹزرلینڈ میں مسلمانوں کے بارہ میں اور جماعت احمدیہ سے متعلق بعض استفسارات کئے۔ اس موقعہ پر مشنری انچارج مکرم نسیم مہدی صاحب نے معزز مہمانوں کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

زیورک مشن کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس موقعہ پر ملائشیا کے پریس اور ٹی وی کے نمائندے بھی موجود تھے۔ جو جناب نائب وزیر اعظم کے دورہ کی خبریں اور ٹی وی فلمیں ساتھ کے ساتھ اپنے ملک ملائشیا بھجوا رہے ہیں۔ اس موقعہ پر ملائشیا کے ٹی۔وی کے لئے ایک فلم بھی تیار کی گئی۔

ملائشیا کے نائب وزیر اعظم جناب مہاتیر بن محمد گزشتہ ماہ اسّی افراد کے ایک وفد کے ہمراہ یورپ کے سرکاری دورہ پر آئے ہوئے تھے۔ اُن کے زیورک کے قیام کے دوران سوس پریس نے ان کے اس دورہ کو بہت اہمیت دی ـــــ ١٢ اکتوبر کو وفد کے بعض ارکان نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد احمدیہ زیورک تشریف لائے۔ اسی شام مسجد کی طرف سے معزز نائب وزیر اعظم سے رابطہ قائم کیا گیا اور اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے ایک وفد موصوف سے ملاقات کا متمنی ہے۔ اس کے جواب میں نائب وزیر اعظم نے ازراہِ عنایت بنفسِ نفیس مسجد میں آنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ احمدیہ مسلم مشن نے نہایت خوشی سے ان کا استقبال کیا۔

عقیدہ وفاتِ مسیحؑ کے متعلق ایک اور اعتراف

از۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد۔ دکن

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فتح اسلام ۱۸۹۰ء میں تصنیف فرمائی اور اس کتاب کی اشاعت ۱۸۹۱ء میں ہوئی اور یہی وہ پہلی کتاب ہے جس کی اشاعت کے ساتھ ہی علماء نے مخالفت کا آغاز کیا اور مولوی محمد حسین بٹالوی جیسے علماء نے جو حضور کی علمی قابلیت اور روحانی شخصیت کی مدح سرائی کیا کرتے تھے وہ بھی مخالفین کی صف میں جا کھڑے ہوئے۔ اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی وفات کا واشگاف لفظوں میں اعلان فرمایا ہے۔ چند سال پہلے تک علمائے اُمت حضرت عیسٰی علیہ السلام کے زندہ آسمان پر جانے کی رٹ لگائے ہوئے تھے لیکن اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے دُنیا کے ہر گوشہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظریہ وفات مسیحؑ کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ابھی گذشتہ دنوں اخبار بدر کی اشاعت میں ایران سے قرآن مجید کے فارسی ترجمے کی اشاعت اور اُس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا اعتراف شائع ہو چکا ہے۔ اب ۱۲ر نومبر کو ایران کے مذہبی رہنما مولانا خمینی کا وہ بیان جو انہوں نے امریکہ کے صدر کارٹر کے متعلق دیا ہے۔ قارئین بدر کی دلچسپی کیلئے رہنمائے دکن کے حوالہ سے پیش کیا جاتا ہے۔ اور یہ خبر رہنمائے دکن کے پہلے صفحہ پر شائع ہوئی ہے۔

"کارٹر انسانیت کے دشمن ہیں
اگر یسوع مسیح زندہ ہوتے تو وہ کارٹر کا مواخذہ کرتے"

تہران ۱۲ر نومبر (رائٹر) ایران کے مذہبی انقلابی رہنما مولانا آیت اللہ روح اللہ موسوی خمینی نے مذہب عیسائیت کے پیشوا پوپ پال کی اس اپیل کو مسترد کر دیا ہے جس میں پوپ پال نے ان ۱۰۰ یرغمالیوں کی رہائی کی مولانا موصوف سے درخواست کی تھی۔ جنہیں تہران میں واقع امریکی سفارت خانہ پر حملہ اور قبضہ کے بعد ایرانی طلبہ نے اپنا یرغمال بنا لیا ہے۔ پوپ پال کی مذکورہ درخواست کو مسترد کرنے کا اعلان آج مولانا خمینی نے اپنی نشری تقریر میں کیا جس میں انہوں نے صدر امریکہ مسٹر جمی کارٹر پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر آج عیسائیت کے بانی حضرت یسوع مسیح بقید حیات ہوتے تو وہ کارٹر کا سخت مواخذہ کرتے۔"

(۱۳ر نومبر رہنمائے دکن روزنامہ حیدر آباد دکن)

عے کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب وہ وقت قریب ہے جب ساری دُنیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بجسد عنصری رفع الی السماء کے غلط عقیدہ کو چھوڑ دے گی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پیشگوئی پوری ہوگی جس میں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مسیح موعود کا آسمان سے اُترنا محض جھوٹا خیال ہے یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اُترے گا ہمارے سب مخالف جو اَب زندہ ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰ ابن مریم کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی مرے گی اور اُن میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ ابن مریم کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گا اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گی تب خدا اُن کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا اور دُنیا دوسرے رنگ میں آ گئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہیں اُترا تب دانشمند ایک دفعہ اس عقیدے سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نا اُمید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑ دیں گے اور دُنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

درخواست دُعا:۔ مکرم شیخ عبد الغفار صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک امرچھ کی مستقل ملازمت کے لئے اور مکرم محمد ابراہیم صاحب چک امرچھ کے گردوں میں پتھری ہو گئی ہے ان کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (ایڈیٹر)

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا کلکتہ میں ورود مسعود

محترم حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب رضی اللہ عنہٗ سابق ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر جماعتِ احمدیہ قادیان کے لڑکے مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید کی شادی کی تقریب میں شرکت کیلئے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان و محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ دیگر قریباً بیس قادیان۔ بریلی اور شاہجہانپور کے باراتیوں کے ہمراہ مورخہ ۹ر نومبر بروز جمعہ پنجاب میل سے کلکتہ تشریف لائے۔ ہاوڑا اسٹیشن پر جماعت احمدیہ کلکتہ کے کثیر افراد نے اپنے معزز مہمانوں کا پُرجوش والہانہ استقبال کیا۔ اگلے دن محترم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت حیدر آباد اور محترم سید فضل احمد صاحب پٹنہ بھی کلکتہ پہنچ گئے۔ تمام بارات کے قیام کا انتظام مسجد احمدیہ کلکتہ میں کیا گیا تھا جب کہ محترم المقام حضرت صاحبزادہ صاحب مدظلہٗ اور مکرم سید فضل احمد صاحب کے ٹھہرنے کا انتظام محترم منیر احمد صاحب بانی کے گھر میں کیا گیا اور اسی طرح مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب کو محترم ظفر احمد صاحب کے گھر میں ٹھہرایا گیا۔ تقریب شادی کی تفصیل اخبار بدر میں قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہٗ کی کلکتہ میں تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے جماعت احمدیہ کلکتہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۱ر نومبر بروز اتوار صبح دس بجے ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت کے فرائض آنمحترم نے فرمائے۔ مکرم ناصر احمد صاحب بانی سیکرٹری وصایا کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مظہر احمد صاحب بانی و مکرم عبد الرحیم صاحب یونس (معزز مہمان از کراچی) نے نہایت خوش الحانی سے نظمیں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہٗ محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا آپ نے اسلام و احمدیت کی دن دوگنی رات چوگنی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور نہایت پُر حکمت انداز میں ان اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری تلقین و نصائح فرمائیں۔ آخر میں مکرم سید محمد نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت کلکتہ نے اپنے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد یہ بابرکت تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

آپ کا کلکتہ میں قیام گو بہت مختصر تھا لیکن اس مختصر وقت میں بھی آپ نے اہم مصروفیات کے ساتھ ساتھ نہ صرف جملہ احباب جماعت کو ہی ملاقات کا شرف بخشا بلکہ آپ جماعت احمدیہ بریلیشہ کی دعوت پر بہالہ بھی تشریف لے گئے اور مکرم شہادت علی صاحب کے مکان کے ایک کمرہ میں جو انہوں نے مسجد کے طور پر اور جماعت کی ضروریات کے لئے منتخب کیا تھا نماز پڑھائی اور دعا کرائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار۔ سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج کلکتہ۔

بریلیشہ (بنگال) میں تربیتی جلسہ

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی بریلیشہ میں آمد کے موقعہ پر مورخہ ۱۱/۱۱/۷۹ کو ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس کی صدارت محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمائی سب سے پہلے تلاوت مکرم شوہر عالم صاحب نے کی اس کے بعد مکرم منیر احمد صاحب بانی نے نظم بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی بعدہٗ اسحاق احمد صاحب نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو احباب کی طرف سے خوش آمدید کہا اس کے بعد مکرم و محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے احباب سے خطاب فرمایا اور احباب کو قیمتی نصائح سے مستفید فرمایا۔

خاکسار۔ غلام علی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بریلیشہ۔

درخواست دُعا:۔ مکرم سید عارف احمد صاحب مظفر پور بہار ملازمت ملنے کے لئے احباب جماعت کی خدمت دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے لئے باعزت روزگار کے سامان فرمائے آمین۔ موصوف نے ۱۰/ روپے تعمیر مدرسہ احمدیہ میں، ۱۰/ روپے شکرانہ فنڈ اور ۱۰/ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں جزاھم اللہ تعالےٰ۔ (مینیجر بدر)

نتیجہ دینی امتحان ناصرات الاحمدیہ بھارت بابت سال ۱۹۷۹ء

(زیرِ انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان)

سال ۱۹۷۹ء کا دینی امتحان ناصرات الاحمدیہ کے تینوں گروپ کے نصاب کے مطابق لیا گیا تھا۔ معیار سوم کا نتیجہ تمام لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ معیار اوّل اور دوّم کا نتیجہ درج ذیل ہے۔ چونکہ قادیان کی ناصرات کا نصاب زیادہ تھا اسلئے ان کی پوزیشن علیحدہ نکالی گئی ہے اور بیرون کی ناصرات میں شہری ناصرات اور دیہاتی ناصرات کی علیحدہ علیحدہ پوزیشن نکالی گئی ہے۔ معیار اوّل میں قادیان کی تیس ناصرات اور بیرون کی دس مجالس کی باون لڑکیوں نے امتحان میں شرکت کی۔ اور خدا کے فضل سے سب کامیاب ہوئیں۔ معیار دوّم میں قادیان کی ۳۵ لڑکیوں نے امتحان دیا اور ۳۴ کامیاب ہوئیں بیرون کی ۱۰ ناصرات میں سے ۴۴ لڑکیوں نے شرکت کی اور ۴۲ کامیاب ہوئیں — نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کے نام کے ساتھ پوزیشن لکھ دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے۔

نوٹ:- سنہ ۱۹۸۰ء کا نصاب ہر ناصرات کو بھجوا دیا گیا ہے۔ سیکرٹری ناصرات عمر کے لحاظ سے گروپ بنا کر نصاب کے مطابق تیاری کروائیں۔ امتحان انشاء اللہ ماہ جون کے آخری اتوار کو لیا جائے گا ——— (نگران ناصرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان)

(معیار اوّل)

۱. قادیان:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ حلیمہ زمرد	دوّم	۸۸/۱۰۰
" قمر النساء	دوّم	۸۸
" بشریٰ ربانی		۷۱
" راشدہ رحمٰن		۸۴
" عارفہ سلطانہ		۸۲
" امۃ الشکور	سوم	۸۷
" مریم صدیقہ	اوّل	۸۹
" فریدہ عفت		۷۳
طاہرہ مبارکہ		۷۵
ذکیہ بیگم		۷۳
امۃ الحفیظ		۴۳
زینب نسرین		۷۶
" منصورہ سلطانہ		۳۵
" امۃ الحفیظ منّو		۵۷
" ریحانہ متین		۵۵
" ناصرہ طیبہ		۶۸
" حمیدہ خانم		۶۹
" فریدہ بیگم		۷۷
" راشدہ سلطانہ		۶۷
" ملکہ منزہ		۷۳
" مبارکہ بیگم		۴۹
" امۃ النصیر		۴۴
" امۃ المنان		۴۲
" زبیدہ خانم		۵۹
" امۃ النصیر اختر		۷۲
" سعیدہ بیگم		۳۳
" امۃ الوہاب		۴۹
" امۃ الحی		۵۵
" ساجدہ پروین		۶۱
" رفیعہ سلطانہ		۳۳

۲. حیدرآباد:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ رفیعہ بیگم		۴۰
" سعیدہ بشریٰ	سوّم	۶۳
" امۃ سلطانہ		۳۳

۳. بنگلور:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ تفضل النساء		۴۷

۴. رانچی:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ فوزیہ احمد		۵۲

۵. ہاٹھ:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ رفعت سلطانہ	دوّم	۷۵

۶. شاہجہانپور:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ امۃ القیوم پرویزہ	اوّل	۸۲

(دیہاتی ناصرات)

۱. چنتہ کنٹہ:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ حفیظ بیگم		۵۷
" نصرت بیگم		۵۸
" زینت سلطانہ		۵۵
" نصرت جہاں	سوم	۷۴
" امۃ المتین	دوم	۸۱
" امۃ البشریٰ		۶۳
" امۃ النعیم		۷۳
" نزہت پروین		۴۶

۲. کیرنگ:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ مبارکہ بیگم		۵۳
" شمسہ بانو		۶۳
" انجمن آراء بیگم		۵۹
" زرین بیگم		۵۵
" کلیمہ بیگم		۴۹
" حنیفہ بیگم		۶۶
" امۃ الرشید		۵۲
" امۃ العزیز		۷۲
" امۃ العزیز		۴۰
" قیصرہ بیگم		۶۴
" رضیہ بیگم		۴۰
" ریحانہ بیگم		۵۷
" شکیلہ بیگم		۴۸
" رحمت بیگم		۵۵
" امۃ النور		۶۱
" امۃ الحفیظ		۵۹
" بلقیس بیگم		۷۰

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ زرین شاد		۴۹
" حسن آراء بیگم		۵۳
" خورشید بیگم		۳۴
" رابعہ بشریٰ		۵۸
" ممتاز بیگم		۵۴
" صدیقہ بیگم		۴۰
" قدسیہ بیگم		۵۵
" امۃ الرحمٰن		۳۸

۳. بھدرک:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ رضیہ بیگم		۶۰

۴. سورو:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ رضیہ بشریٰ	اوّل	۸۴
" رابعہ بصری	دوّم	۸۱

۵. امروہہ:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ شاہدہ پروین		۴۰
" قمر جہاں خانم		۵۳

۶. کسوڈاپلی:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ کوثر بیگم		۴۹
" زینب بیگم		۴۷
" نفیسہ بیگم		۴۵
" عقیلہ بیگم		۴۸
" شکیلہ بیگم		۴۷
" خدیجہ بیگم		۵۰
" جمیلہ بیگم		۵۵

(معیار دوّم)

۱. قادیان:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ امۃ الباری	سوم	۹۳
" طاہرہ شوکت	اوّل	۹۵
" رضیہ بیگم		۸۷
" شوکت منورہ		۸۳
راشدہ پروین		۶۸
" امۃ النصیر بشریٰ		۷۹
مبشرہ شوکت	اوّل	۹۵
" نصیرہ سلطانہ		۸۲
" بشریٰ رفیعہ		۶۶
" امۃ الباسط		۷۸
" امۃ الہادی	سوّم	۹۳

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ منیرہ صادقہ		۴۹
" نصیرہ ساجدہ		۶۵
" حسنہ صادقہ		۵۴
" سعیدہ پروین	سوم	۹۳
" طلعت بشریٰ		۸۹
" امۃ الباسط رشید		۵۲
" راشدہ پروین	دوّم	۹۴
" مظفر محسنہ		۵۳
" بشریٰ بیگم		۳۹
" بشریٰ خورشید		۴۰
" امۃ الحی		۶۳
" افتخار محمودہ		۶۲
" امۃ الحی فاروق		۸۷
" فہیمہ مبارکہ		۶۶
" امۃ المتین رضوانہ		۷۳
" آمنہ امۃ الرقیب		۴۵
" امۃ العزیز بشریٰ		۴۵
" امۃ السلام		۳۷
" امۃ الحکیم		۷۰
" فریدہ بیگم		۳۶
" طلعت بشریٰ		۵۹
" مبارکہ طیبہ		۶۴
" امۃ الشکور		۳۹

۲. حیدرآباد:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ طیبہ صدیقہ		۷۱
" مسعودہ ریحانہ		۴۲
" امۃ البصیر		۴۹
" شاہدہ بشریٰ		۳۳
" سعیدہ قدسیہ گوہر		۴۴
" بشریٰ مبارکہ		۳۳
" آنسہ نگہت		۳۶
" عطیہ سلطانہ		۳۳
" غالیہ		۵۰

۳. کلکتہ:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ فریدہ النور		۶۴
" سنجیدہ جبیں		۴۴

۴. یادگیر:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ نسیم بیگم		۶۰
" امۃ الحفیظ		۷۷
" ام ہانی		۷۱
" عائشہ صدیقہ		۶۸
" ظہورہ بیگم		۶۰
" جمیلہ بیگم		۶۲
" رضیہ بیگم		۵۵
" رشیدہ بیگم	دوم	۸۳
" زیبون بیگم		۶۳
" مریم صدیقہ		۸۱

۵. شاہجہانپور:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ ثمینہ انجم	سوم	۸۲
" مبشرہ تفضل		۷۵

۶. بنگلور:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ منورہ سلطانہ		۷۹
" نسرین سلطانہ		۷۴
" ماہ جبیں سلطانہ		۳۳

۷. بھاگلپور:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ شاکرہ خورشید		۶۵
" مسرت یونس		۴۵
" طیبہ مبارکہ	اوّل	۹۱

(دیہاتی ناصرات)

۱. امروہہ:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ سیدہ خاتون		۳۶
" قمر جہاں		۵۴
" بدر جہاں		۴۴

۲. کسوڈاپلی:-

نام		حاصل کردہ نمبرات
عزیزہ سلامت بیگم		۴۹
" کلثوم بیگم		۵۶
" عقیدہ بیگم	سوم	۹۰
" انجمن بانو	دوّم	۹۲

۳. چنتہ کنٹہ:- عزیزہ امۃ القدیر=۳۳ - صالحہ بیگم=۸۳ اوّل - بشریٰ بیگم=۳۳ - افسر جہاں=۳۳ - رضیہ بیگم=۳۳ - شوکت سراج=۳۳

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھاگلپور کا پہلا سالانہ اجتماع

خدا کے فضل سے لجنہ اماء اللہ بھاگلپور کا پہلا سالانہ اجتماع ۱۱ نومبر کو منعقد ہوا۔ جس میں لائحہ عمل ۷۹ء کے مطابق مقابلہ تلاوت قرآن کریم مقابلہ نظم خوانی۔ تقریری مقابلہ۔ اور پرچہ ذہانت و دینی معلومات مقابلہ مشاہدہ معائنہ اور مقابلہ پیغام رسانی وغیرہ دلچسپ پروگرام رکھے گئے تھے۔

سالانہ اجتماع کی کاروائی تلاوت قرآن مجید سے ہوئی۔ اس کے بعد نظم پڑھی گئی۔ پھر خاکسارہ نے لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریوں کی طرف تمام عہدیداران کو توجہ دلائی۔ یہ بھی بتایا کہ سلسلہ کی کتابوں میں اپنی دلچسپی کو بڑھائیں۔ اور قرآن مجید با ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے پر زور دیا۔ پھر خاکسارہ نے عہد نامہ دوہرایا۔ اس اجتماع کو تمام ممبرات نے نہایت دلچسپی سے سُنا۔

مقابلہ تلاوت قرآن مجید: اس مقابلہ میں صرف چار ممبرات نے حصہ لیا۔ اوّل بشریٰ خانم۔ دوم شاہدہ خانم قرار دی گئیں۔

مقابلہ نظم خوانی: اس مقابلے میں چار ممبرات شامل ہوئیں۔ جن میں سے اوّل نصرت یونس۔ دوم شاہدہ خانم اور سوم بشریٰ خانم آئیں۔

تقریری مقابلہ جات: تقریری مقابلے میں چار ممبرات نے حصہ لیا۔ اور اوّل شاہدہ خانم اور نصرت یونس۔ دوم بشریٰ خورشید اور بشریٰ خانم آئیں۔

مقابلہ مشاہدہ و معائنہ: اس مقابلے میں اوّل صبیحہ یونس اور نصرت یونس آئیں۔ اور دوم شاہدہ خانم اور بشریٰ خورشید رہیں۔

مقابلہ جات ناصرات الاحمدیہ: اجتماع میں تمام پروگرام میں ناصرات نے بھی حصہ لیا۔ تمام مقابلہ جات میں اوّل طیبہ مبارکہ۔ دوئم شاکرہ خورشید ہوئیں۔

دعا کے بعد اجتماع ختم ہوا۔ دعا ہے خدا تعالیٰ ہمیں بہترین رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسارہ۔ جمیلہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ بھاگلپور۔

ناصرات الاحمدیہ شموگہ کا پہلا سالانہ اجتماع

الحمد للہ کہ ناصرات الاحمدیہ شموگہ کا پہلا سالانہ اجتماع برائے ۱۹۷۹ء مسجد احمدیہ شموگہ میں منعقد ہوا۔ اور نہایت خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مقابلہ تلاوت قرآن مجید۔ مقابلہ نظم خوانی۔ اور تقریری مقابلوں میں ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اور انعامات حاصل کئے۔

۱۔ مقابلہ تلاوت قرآن کریم: معیار سوئم میں ممبرات نے سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کی۔ اور عزیزہ جاوید سلطانہ۔ امۃ الکلیم تحسین اور فضیلت سلطانہ اوّل اور امۃ العلیم جبین دوم آئیں۔ معیار سوئم میں ممبرات نے سورۃ فاتحہ سورۃ النصر کی زبانی تلاوت کی۔ اور سیدہ مبارکہ و امۃ العلیم مٹھی ماں اوّل اور سعادت النساء و مشتری بیگم دوم آئیں۔

اسی طرح معیار اوّل و دوم نے بھی قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصہ لیا اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی تلاوت کی۔ جج کے فیصلہ کے مطابق امۃ الحمید اوّل۔ قمر النساء۔ امۃ النصیر اور منصورہ بیگم دوئم قرار دی گئیں۔

۲۔ مقابلہ نظم خوانی: معیار سوئم میں ممبرات نے "قرآن سب سے اچھا" نظم پڑھی۔ مقابلے میں جج کے فیصلہ کے مطابق عزیزہ جاویدہ سلطانہ اور امۃ العلیم جبین۔ امۃ الکلیم تحسین اوّل اور فضیلت سلطانہ دوم قرار دی گئیں۔ معیار سوئم میں ممبرات نے "الٰہی مجھے سیدھا راستہ دکھادے" نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ اور سیدہ مبارکہ بیگم اوّل۔ امۃ العلیم مٹھی ماں دوم آئیں۔

معیار اوّل و دوئم میں ممبرات نے "جمال و حسن قرآن" نظم پڑھی۔ جج کے فیصلہ کے مطابق امۃ النصیر اوّل۔ قمر النساء اور امۃ الحمید دوم قرار دی گئیں۔

۳۔ تقریری مقابلہ: معیار اوّل میں ممبرات نے "ناصرات الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ جج کے فیصلہ کے مطابق عزیزہ امۃ النصیر اور بدر النساء اوّل عزیزہ قمر النساء اور امۃ الحمید دوم قرار دی گئیں۔

معیار دوم کی ممبرات نے "سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ عزیزہ امۃ السمیع اوّل۔ منصورہ بیگم دوم آئیں۔ معیار سوئم گروپ میں ممبرات نے "وقت کی پابندی" کے عنوان پر تقریریں کیں۔ سیدہ مبارکہ بیگم اور امۃ العلیم اوّل۔ سعادت النساء دوم اور فیض النساء سوم آئیں۔

معیار سوئم کی ممبرات نے "سچائی اور دیانتداری" کے عنوان پر تقریریں کیں۔ اور جج کے فیصلہ کے مطابق امۃ الکلیم تحسین اوّل۔ جاوید سلطانہ اور فضیلت سلطانہ دوم اور امۃ العلیم جبین سوم قرار دی گئیں۔

۴۔ پرچہ دینی معلومات و ذہانت: اجتماع کے موقعہ پر مرکز قادیان کی طرف سے ذہانت و دینی معلومات کے پرچے موصول ہوئے تھے۔ ناصرات الاحمدیہ کا ایک دن قبل امتحان لیاگیا۔ اور معیار اوّل میں دینی معلومات میں بدر النساء اوّل اور قمر النساء دوم۔ ذہانت کے پرچے میں بدر النساء اور قمر النساء اوّل۔ امۃ الحمید دوم قرار دی گئیں۔

معیار دوم میں دینی معلومات میں منصورہ بیگم اوّل اور امۃ البصیر دوم آئیں۔ اسی طرح ذہانت کے پرچے میں منصودہ بیگم اور امۃ البصیر اوّل آئیں۔

مقابلہ جات میں جج کے فرائض محترمہ زاہدہ بیگم۔ محترمہ خورشید بیگم اور محترمہ صبیحہ بیگم نے ادا کئے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسارہ۔ ساجدہ بیگم سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ شموگہ۔

کھیرونا ضلع میر بھنج اڑلیسہ میں تبلیغی جلسہ

کھیرونا ضلع میر بھنج اڑلیسہ جو کہ بہار کے ساتھ لگتا ہوا علاقہ ہے۔ وہاں فٹ بال ٹورنامنٹ تھا جس میں جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز کی فٹ بال ٹیم نے بھی شرکت کی اور اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغی جلسہ کا پروگرام بھی رکھا گیا۔

چنانچہ مقررہ تاریخ کو جلسہ اور کھیل میں شرکت کی غرض سے جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز سے پچاس خدام و اطفال صدر جماعت کی قیادت میں کھیرونا پہنچے۔ شام چار بجے فٹ بال میچ کھیلا گیا جس میں بفضلہ تعالیٰ ہماری ٹیم کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔

شام چھ بجے جلسہ کی کاروائی جناب ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی سکول کھیرونا کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم منور احمد صاحب نے افتتاحی تقریر کی۔ بعدہٗ جناب الیکھ چندر بہرہ جناب جانکی بہرہ اور جناب کے۔ ایس۔ ساہو نے حضرت رامچندر جی اور شری کرشن جی کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد مکرم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعدہٗ خاکسار نے توحید الٰہی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے موعود اقوام عالم کی بعثت کے متعلق ہندو شاستروں اور قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں پیشگوئیاں بیان کیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پیش کیا۔ آخر میں صدر جلسہ نے تقریر فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور بیان کیا کہ دُنیا میں امن قائم کرنے کے لئے ایسے جلسے بہت مفید ہیں۔ اس طرح کے جلسے بار بار ہر جگہ ہونے چاہئیں۔ چونکہ خدام نے اپنے ساتھ لاؤڈ سپیکر بھی ساتھ رکھا تھا۔ اس کے ذریعہ دُور دُور تک پیغام حق پہنچایا گیا اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

خاکسار۔ شمس الحق خان معلم وقف جدید موسیٰ بنی مائنز (بہار)

اخبار قادیان

۔ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے جماعتی کام کے سلسلہ میں میرٹھ (یو پی) تشریف لے گئے تھے پانچ دن قیام کے بعد مورخہ ۲۹/۱۱ کو واپس تشریف لے آئے۔

۔ مکرم عبد الرفیق صاحب جراح اور مکرم آدم ڈون صاحب مع بچگان ماریشس سے مورخہ ۲۹/۱۱ کو زیارت مقامات مقدسہ کی غرض سے قادیان تشریف لائے ہیں۔

ولادت

میرے لڑکے عزیز عبد القدوس فاروقی آف جے پور کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۲۶/۱۱ کو بچی عطاء فرمائی ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام "امۃ الحفیظ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ زچہ بچہ کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطاء فرمائے آمین اور خادم دین بنائے۔ اس خوشی کے موقعہ پر خاکسار نے مبلغ ۵/- روپے اعانت بدر میں جمع کرا دئے ہیں۔ خاکسار عبد الشکور فاروقی جے پور

آپ کا چندہ اخبارِ بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ ختم ہو رہا ہے۔ براہِ کرم اپنی اولین فرصت میں آئندہ سال کا چندہ ارسال کریں۔ تاکہ آئندہ آپ کے نام بدر جاری رہ سکے۔

منیجر بدر قادیان

خریداری نمبر	نام خریداران	خریداری نمبر	نام خریداران
۱۰۹۱	مکرم محمود احمد صاحب صدیقی	۱۴۶۸	مکرم محمد معین الدین صاحب
۱۰۱۲	" " " "	۱۴۹۲	" سید معین الحق صاحب
۱۰۲۷	" سید عبد الحفیظ صاحب دہلی	۱۵۴۵	مکرمہ ایم۔سی طاہرہ بانو صاحبہ
۱۰۴۲	" پی عبد الحمید صاحب بمبئی	۱۵۵۵	مکرم محمد سلیمان صاحب
۱۰۵۷	" سید فضل احمد صاحب	۱۵۶۵	" حنیف انصاری صاحب
۱۰۸۷	میسرز احمدی اینڈ کو	۱۵۷۱	" محمد نذیر خان صاحب
۱۱۰۴	مکرم سید فضل صادق صاحب	۱۵۷۲	" عبد الرحمٰن صاحب
۱۱۲۵	" فضل الرحمٰن صاحب	۱۵۹۲	" عبد الرحیم صاحب ساجد
۱۱۴۴	ہندوستان پیپر مارٹ	۱۶۰۰	" طاہر احمد صاحب عارف
۱۱۳۹	مکرم محمد شفیع صاحب	۱۶۵۶	" سید عبد الفہیم صاحب
۱۱۵۷	" بابو غلام رسول صاحب	۱۷۱۷	" میر احمد صادق صاحب
۱۱۷۸	" غلام نبی صاحب	۱۷۱۸	مکرمہ مسز پیاری بیگم صاحبہ
۱۱۷۹	" شاہ محمود احمد صاحب	۱۷۲۰	مکرم ایس۔کے شرما صاحب
۱۱۸۲	" میر غلام محمد صاحب	۱۷۲۱	" سید محمد ابراہیم صاحب
۱۱۸۷	" سید جہانگیر علی صاحب	۱۷۲۳	" اے۔عبد السلام صاحب
۱۱۹۲	" میاں محمد بشیر صاحب سہگل	امانت ۱۷۲۷	" رفیق احمد صاحب رہنی
۱۱[illegible]	" محمد احمد صاحب سولیجہ	۱۷۳۵	" رفیق احمد صاحب
۱۲[illegible]	" عبد الرؤف صاحب فاروقی	۱۷۳۶	کنگن آٹو موبائیل
۱۲[illegible]	" عبد الواحد صاحب احمدی	۱۷۵۰	مکرمہ ظہرہ بانو صاحبہ
۱۲۲۹	" احمد حسین صاحب	۱۷۹۹	مکرم سیٹھ محمد الیاس صاحب
۱۲۳۵	" قریشی محمد ناصر صاحب	۱۸۰۰	" " "
۱۲۳۸	" ایم۔زیڈ دین صاحب	۱۸۰۱	" " "
۱۲۷۹	" مولوی محمد صاحب	۱۸۰۲	مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ حیدرآباد
۱۲۸۹	" ایم۔اے حق صاحب	۱۸۰۳	مکرم سیٹھ محمد الیاس صاحب
۱۲۹۴	" سید رشید احمد صاحب	۱۸۰۴	" " "
۱۳۰۳	" سید جلال الدین صاحب	۱۸۰۵	انجمن احمدیہ دیودرگ
۱۳۰۵	مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ	۱۸۰۶	قرآن سیرت سوسائٹی
۱۳۱۶	مکرم ایم۔ایم کتور صاحب	۱۸۰۷	ایڈیٹر دی سیاست
۱۳۲۵	" بشیر احمد صاحب	۱۸۰۸	مکرم نور محمد الہ دین صاحب
۱۳۵۱	" عبد القدوس صاحب فاروقی	۱۸۰۹	" صلاح الدین صاحب
۱۳۸۲	" اے فضل الرحمٰن صاحب	۱۸۱۰	" سید رحمت علی صاحب
۱۳۸۴	" ایم۔آر قریشی صاحب	۱۸۱۱	احمدیہ لائبریری
۱۳۸۶	" ایس۔ایم سرور صاحب	۱۸۱۳	مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب
۱۳۹۲	مکرمہ عظمیٰ خاتون صاحبہ	۱۸۱۴	" " " کرنول
۱۴۰۴	مکرم حامد حسن صاحب	۱۸۱۵	" مولوی ندیم اللہ صاحب ایڈوکیٹ
۱۴۰۸	" علی احمد صاحب	۱۸۱۶	" سیٹھ معین الدین صاحب حیدرآباد
۱۴۲۰	" کریم بخش صاحب	۱۸۱۷	" مرزا احمد اللہ بیگ صاحب
۱۴۲۱	" سیٹھ بشیر احمد صاحب	۱۸۱۹	" مولوی بشیر احمد صاحب
۱۴۲۶	" حنیف خان صاحب	۱۸۴۲	انجمن احمدیہ چٹاگانگ
۱۴۵۸	" محمود احمد صاحب	۱۸۴۴	مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب
۱۴۶۱	" مہر دین صاحب	۱۸۴۵	" پی۔اے چکوڑی
۱۴۶۲	" ایم۔کے معین الدین صاحب	۱۸۴۶	سنٹرل نیوز ایجنسی دہلی
۱۴۶۶	" نذیر احمد صاحب ہوڈری	۱۹۰۹	مکرم شیخ علی احمد صاحب

خریداری نمبر	نام خریداران	خریداری نمبر	نام خریداران
۱۹۱۲F	مکرم دین محمد شاہد صاحب	۲۰۶۲	مکرم مبارک احمد صاحب
۱۹۳۸F	" اے۔آر بھٹی صاحب	۲۰۶۳	" چراغ الدین محی الدین صاحب
۱۹۴۶F	" شیخ مبارک احمد صاحب	۲۰۶۴	" ماسٹر محمد صابر صاحب
۲۰۱۱	" عبد الوقار خان صاحب	۲۰۶۵	" سیٹھ محمد حسین صاحب
۲۰۲۴	" مولانا محمد کمال صاحب	۲۰۶۶	" قمر الدین صاحب
۲۰۲۵	" محمد اعظم صاحب	۲۰۶۷	" پی حبیب احمد صاحب
۲۰۴۴	" ایس۔ایف جلیل صاحب	۲۰۶۸	" غلام موسیٰ خادم صاحب
۲۰۴۶	" ماسٹر نعمت اللہ صاحب	۲۰۷۰	" ضیاء الحق صاحب
۲۰۴۸	" راجہ شمس اللہ خان صاحب	۲۰۷۳	" عبد الغفور صاحب گوٹے والا
۲۰۵۰	" محمد امجد لطیف صاحب	۲۰۷۵	" محمد خان صاحب
۲۰۵۱	" سردار خان صاحب	۲۰۷۶	" میر احمد اشرف صاحب
۲۰۵۲	" نانک احمد صاحب	۲۰۷۷	" مبارک علی صاحب
۲۰۵۳	" غلام محمود صاحب	۲۰۷۸	" شیخ عبد الحمید صاحب
۲۰۵۵	" ڈاکٹر الطاف احمد صاحب	۲۰۷۹	" نجم النساء صاحبہ
۲۰۵۶	" مبارک احمد صاحب پڈر	۲۰۸۶	" عبد الرحمٰن خان صاحب
۲۰۵۷	" منظور احمد صاحب دانی	۲۰۸۷	" محمد صدیق صاحب
۲۰۵۸	" غلام نبی صاحب	۲۰۸۸	" بی اے محمد اشرف صاحب
۲۰۵۹	" ابرار حسین صاحب	۲۰۸۹	" تقدیر احمد خان صاحب
۲۰۶۰	" قریشی صاحب	۲۰۹۴	" ابن محمد حنیف صاحب
		۲۰۹۶	" میر عبد الوہاب صاحب

حیدرآباد میں صحتِ جسمانی کا اعزاز احمدی نوجوان نے جیت لیا

گذشتہ دنوں ۵؍۱۰؍۷۹ کو حیدرآباد و سکندرآباد کے نوجوانوں میں "باڈی بلڈر" کا مقابلہ ہوا چنانچہ ہمارے حیدرآباد کے ایک مخلص اور باہمت ۲۱ سالہ احمدی نوجوان مکرم محمد عبد السلام صاحب ابن مکرم محمد حنیف صاحب جو گذشتہ دنوں بہترین جسمانی صحت کے مقابلوں میں مختلف امتیازات حاصل کر چکے ہیں۔ آپ نے بھی مذکورہ تاریخ کو ہونے والے مقابلہ میں شرکت فرمائی چنانچہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ نے ہر دو شہروں میں پہلا انعام حاصل کر کے "مسٹر حیدرآباد" (Mister Hyderabad) کا ٹائٹل حاصل کیا ہے۔ اب وہ آندھرا پردیش سطح پر ہونے والے مقابلہ میں شرکت کر رہے ہیں اور آپ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ دعا فرمائی جائے اللہ تعالےٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا کرے آمین۔ موصوف نے اعانت بدر میں مبلغ پانچ روپے ادا کئے ہیں۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد۔

حیدرآباد میں ایک شادی کی تقریب

۱۶ نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک شام سات بجے مکرم شیخ ظفر احمد صاحب ابن محترم شیخ محمود احمد صاحب ظہیر آبادی کے نکاح کا اعلان خاکسار نے عزیزہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب ظہیر آبادی کے ساتھ مبلغ اڑھائی ہزار روپے مہر کے عوض کیا۔ اور اسی روز رخصتانہ کی تقریب بھی عمل میں آئی کافی تعداد میں غیر از جماعت احباب کے علاوہ احمدی دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔ اور ۱۸ نومبر کو مکرم شیخ ظفر احمد صاحب نے دعوتِ ولیمہ کا پُرتکلف انتظام کیا جسمیں تقریباً تین صد افراد نے شرکت کی۔ اس خوشی کے موقعہ پر محترم شیخ محمود احمد صاحب نے مبلغ -/۵ روپے اعانت بدر -/۵ روپے شکرانہ -/۵ روپے صدقہ کی مد میں دیئے ہیں نیز محترم بشیر احمد صاحب نے -/۵ روپے اعانت بدر -/۵ روپے شکرانہ -/۵ روپے صدقہ میں اور مکرم شیخ محمود احمد صاحب کی اہلیہ کی جانب سے بھی -/۵ روپے صدقہ -/۵ روپے اعانت بدر -/۵ روپے درویش فنڈ میں ادا کئے ہیں اور اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خاکسار حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد۔

تبصرہ

احمدیہ مسلم کیلنڈر

بابت سال ۱۴۰۰ ہجری قمری - ۱۳۵۹ ہجری شمسی مطابق ۱۹۸۰ء

قریباً ہر گھر میں کیلنڈر کا استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کی مصنوعات، اور ان کی فرموں، کمپنیوں اسی طرح مختلف شعبہ جات کی تشہیر کا یہ بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نئے سال کے شروع میں نت نئے کیلنڈروں کی بھرمار ہوتی ہے۔ لیکن کیا کہنا اُس کیلنڈر کا جو نہ صرف دن۔ تاریخ۔ مہینہ اور سن بتلائے۔ بلکہ اپنے سینے میں ایک تاریخ اور مخصوص روایات کو محفوظ رکھے۔ اور پھر تبلیغ کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہو — !!

احمدیہ مسلم کیلنڈر جو نظارت دعوۃ وتبلیغ قادیان کی طرف سے ہر سال طبع کروایا جاتا ہے اسی خصوصی اہمیت کا حامل ہے — ہجری سن جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ قمری تاریخوں کے مطابق چلتا ہے اور موجودہ زمانے میں جو عام مروج عیسوی سن ہے۔ وہ شمسی تاریخوں کے مطابق ہے۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا یہ عظیم کارنامہ ہے کہ آپ نے ہجری سن کی تاریخوں کو شمسی تاریخوں کے مطابق کرکے ہجری شمسی کیلنڈر کو جاری فرمایا۔ جس سے یہ فائدہ ہوا کہ ہم اپنی تاریخ اور اپنی شاندار روایات کو ساتھ لئے زمانے کے ساتھ چلتے ہیں۔

لیجئے سنہ ۱۹۸۰ء کا احمدیہ مسلم کیلنڈر اپنی تمام تر دلکشی اور خوبصورتی کے ساتھ طبع ہوکر پہنچ چکا ہے۔ اور اب آپ کے آرڈر کا انتظار ہے۔

ہر سال کی طرح کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کیلنڈر کی پیشانی پر۔ دائیں منارۃ المسیح۔ اور بائیں لوائے احمدیت کے فوٹو زینت بخش رہے ہیں۔ کلمہ طیبہ کے نیچے خانہ کعبہ کا بہت ہی دلکش رنگین فوٹو ہے۔ جس میں حاجیوں سے پُر مسجد حرام کا کافی حصہ دو خوبصورت میناروں کے ساتھ نظر آرہا ہے۔ اس مرتبہ خانہ کعبہ کا یہ دلکش فوٹو گول دائرہ میں رکھ کر گزشتہ دو سالوں کے کیلنڈروں سے مختلف اور جاذبِ نظر بنا دیا گیا ہے۔

خانہ کعبہ کے مدوّر فوٹو کے ذرا نیچے دائیں اور بائیں نہایت خوبصورت مساجد احمدیہ کے رنگین فوٹو دیئے گئے ہیں۔ ایک ڈیٹن (امریکہ) کی مسجد ہے۔ اور دوسری اکرا (غانا) کی۔ دونوں مساجد کے اوپر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فکر انگیز اقتباسات کا انگریزی ترجمہ درج کر دیا گیا ہے۔ بلکہ اس مرتبہ خانہ کعبہ کے فوٹو کے نیچے بھی "فتح اسلام" کے ایک اقتباس کا انگریزی ترجمہ درج کیا گیا ہے۔

نیچے حسب سابق پانچ چارٹ لگائے گئے ہیں۔ چار پر بارہ مہینوں کی تاریخیں درج ہیں اور پانچویں چارٹ پر ہجری شمسی سال کے بارہ مہینوں کے ناموں کی وجہ تسمیہ درج کی گئی ہے۔ اس کیلنڈر سے آپ سن عیسوی۔ ہجری قمری سن اور ہجری شمسی سن، تینوں مختلف سن کی تاریخیں معلوم کر سکتے ہیں۔ اسی طرح مہینوں کے نام بھی تینوں سن کے علیحدہ علیحدہ درج ہیں۔ دنوں کے نام چار معروف زبانوں، عربی، فارسی۔ اردو اور انگریزی میں درج کرکے اس کیلنڈر کی افادیت کے حلقہ کو وسیع تر بنا دیا گیا ہے۔ تاریخیں انگریزی جلی ہندسوں میں درج ہیں۔ اور ساتھ ہی قمری تاریخیں بھی درج کی گئی ہیں۔ ملکی اور قومی اور جماعتی تقریبات کے نام مقررہ تاریخوں پر ہی درج کر دیئے گئے ہیں۔

سب سے نیچے ہر چارٹ پر سلطان القلم حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ایسے جامع اقتباسات جو اصلاحی و تربیتی مضمون پر مشتمل ہیں اردو میں اور ان کا ترجمہ انگریزی میں بھی درج کر دیا گیا ہے۔

جب سال ختم ہو جائے تو کیلنڈر اس قابل ہے کہ تاریخوں کے چارٹ نکال کر اوپر کے حصے کو فریم کروا کر اپنے کمرے کی زینت بنا لیا جائے۔ کاغذ کی انتہائی گرانی کے باوجود اعلیٰ اور موٹا کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ اور اس رنگین دلکش کیلنڈر کی قیمت تین روپے (Rs. 3/-) رکھی گئی ہے۔ مقصد چونکہ تبلیغ ہے اس لئے منافع مقصود نہیں۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے دوست نظارت دعوۃ وتبلیغ سے دستی حاصل کرلیں تاکہ ڈاک کے اخراجات بچ جائیں۔ بصورت دیگر زیادہ تعداد میں منگوانے سے ڈاک خرچ میں کفایت ہو جاتی ہے۔

محمد انعام غوری

اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت - بقیہ اداریہ (۲) صفحہ

زور سے بڑھے گا اور پھولیگا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱)

پس ہمارے بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ امام وقت کو پہچانیں اور اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کا کامل نمونہ دکھائیں۔

جاوید اقبال اختر

ضرورت معلّمین وقف جدید

جملہ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انجمن وقف جدید قادیان میں بطور واقف زندگی چند معلّمین کی خدمات درکار ہیں۔ جن کی تعلیم کم ازکم میٹرک تک اور عمر چالیس سال سے زائد نہ ہو۔ اور دینیات اور احمدی لٹریچر کا مطالعہ کیا ہو اور اس سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں۔ اور ہر درخواست دینے والا اپنی درخواست کے ساتھ صحت و اخلاقی و دینی حالت کے متعلق مرکزی مبلغ یا صدر جماعت کی تصدیق بھجوانی ہوگی۔ جس امیدوار کا انتخاب ہوگا اس کو اطلاع دی جائے گی۔ اور چھ ماہ کا عرصہ کورس قادیان میں ہوگا۔ اس عرصہ میں امیدوار کو مبلغ یکصد روپیہ ماہوار گزارہ دیا جائیگا۔ بعد گزرنے چھ ماہ اگر امتحان میں کامیاب ہوا تو مبلغ دوسو روپے بالمقطع + 35/- روپے گرانی الاؤنس کُل 235/- روپے ماہوار ملے گا۔ اور باقی کارکنان کی طرح گندم بھی ملا کرے گی۔

انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
ویرائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پرلیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ مردانہ چپلوں کا واحد مرکز۔
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-
چپل پروڈکٹس
۲۹ / ۲۰۹ مکھنیا بازار۔ کانپور۔ یو۔پی

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹر کی خرید وفروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.
آٹو ونگس

ضروری اطلاع برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت

از یکم ہجرت (مئی) ۱۳۵۹ ہش ۱۹۸۰ء تا ۳۰ شہادت (اپریل) ۱۳۶۲ ہش ۱۹۸۳ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۸۰/۴/۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سال (۸۰/۵/۱ تا ۸۳/۴/۳۰) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جن کے لئے ۸۰/۳/۱۰ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جاسکے۔ جملہ انتخابات عہدیداران، حسب قواعد ہونے چاہئیں۔ تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت خرچ نہ کرنا پڑے۔ اور جلد منظوری بھجوائی جاسکے۔

ضروری ہدایات

(ا) انتخاب کرواتے وقت یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں ایسا کوئی دوست دوبارہ صدر منتخب نہیں ہوسکے گا جس نے گزشتہ سہ سالہ میعاد میں اپنی صدارت کے دوران اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد افراد کو قرآن کریم نہ پڑھوا دیا ہو۔ اور دیگر جملہ عہدیداران صرف اسی صورت میں منتخب ہوسکیں گے کہ وہ کم از کم ناظرہ قرآن کریم جانتے ہوں۔

(۲) جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان و معلمین سلسلہ و انسپکٹران بیت المال کی آمد پر ان کی زیر نگرانی کروایا جائے۔

نوٹ:- (الف) صدر مجلس انتخاب کی، انتخاب کی کارروائی پر یہ تصدیق ہونی ضروری ہے کہ کارروائی انتخاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور قواعد کے مطابق ہوئی ہے۔

(ب) انتخاب کی رپورٹ پر حاضر مجلس دو ایسے افراد کے بھی دستخط ہونے چاہئیں جو کسی عہدہ کے لئے منتخب نہیں ہوئے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

اخبار بدر کا

"چودھویں صدی نمبر"

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ چودھویں صدی ہجری کا آخری سال شروع ہو چکا ہے۔ اور ہمارا جلسہ سالانہ جو ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۷۹ء کی تاریخوں میں منعقد ہو رہا ہے یہ چودھویں صدی ہجری کا آخری جلسہ ہے۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کی اجازت و مشورہ کے ساتھ اس موقعہ پر اخبار بدر کا خصوصی نمبر "چودھویں صدی نمبر" کے نام سے تیار کیا جا رہا ہے۔ جو ۱۳ اور ۲۰ دسمبر کی دو اشاعتوں کو ضم کرکے بنایا جائے گا۔

★ انشاء اللہ تعالیٰ ۳۲ یا ۳۶ صفحات کا یہ مرقع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ۔ آپ کی صداقت کے روشن دلائل۔ چودھویں صدی ہجری میں ظاہر ہونے والے عظیم نشانات اور احیائے اسلام کے ضمن میں عظیم کارنامے اور اسلام کے روشن مستقبل وغیرہ جیسے موضوعات پر ٹھوس اور علمی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

★ مستقل خریدار اپنے معمول کے چندے ہی میں اس خصوصی نمبر سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دیگر احباب کے لئے دو روپے (Rs. 2/-) اس خاص نمبر کی قیمت ہوگی۔ بہتر ہوگا کہ اس سے پہلے پندرہ روپے چندہ بدر ارسال کرکے مستقل خریدار بن جائیں تاکہ اس خاص نمبر کے لئے آپ کو زائد رقم نہ خرچ کرنی پڑے۔

(ایڈیٹر بدر)

اموال کو خدمت دین کیلئے خرچ کرنے کا ارشاد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"غرض یہ ہے کہ جس قسم کا انسان ہو اُسے اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہیئے...... مال رکھنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اسے خدمت دین اور ہمدردئ نوعِ انسان میں صرف کرنا چاہیئے...... میں اتنا جانتا ہوں کہ جو مال خدمت دین کے لئے وقف ہو وہ اس کا نہیں ہے۔ لیکن جو اپنے اغراض انسانی اور دنیاوی کو ملحوظ رکھ کر جمع کیا جاتا ہے وہ مال داغ لگانے کے لئے ہے۔ جس سے آخر اس کو داغ دیا جائے گا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۱۰۱)

نیز فرمایا:-

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کرکے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا۔ بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ اسے ضرور پائے گا...... اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لاکر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص۵۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا ارشادات پیش کرتے ہوئے میں اپنے تمام بزرگوں۔ عزیزوں۔ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی صحیح آمد پر باقاعدہ اور باشرح چندہ ادا کرکے اپنے مال کو بابرکت بنائیں۔ اور بقایا دار احباب اپنے ذمہ بقایا رقوم چندہ کو جلد از جلد ادا کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور علیہ السلام کے منشاء مبارک کے مطابق تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر قائم کرکے مالی قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

مشیر قانونی کی ضرورت!

صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ایک مشیر قانونی کی ضرورت ہے جو ایل ایل بی (L.L.B.) ہو اور جائداد وغیرہ کے مقدمات کے سلسلہ میں کافی دسترس رکھتا ہو۔ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق 415 - 30 - 865 - 40 - 625 کے گریڈ میں ابتدائی تنخواہ 415/- روپے اور مبلغ 5/- روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دیگر سہولیات جو کہ صدر انجمن احمدیہ اپنے کارکنان کو دیتی ہے وہ بھی ملیں گی۔ خدمت سلسلہ کے خواہشمند احباب کے لئے یہ ایک اہم موقعہ ہے۔ وہ نیز جو دوست مرکز سلسلہ میں رہائش اختیار کرکے خدمت کے خواہشمند ہوں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۱۔ نام مع ولدیت۔ سکونت۔ اور مکمل پتہ۔
۲۔ ایل ایل بی کب کیا ہے اور تجربہ کس قدر ہے۔
۳۔ مقامی صدر جماعت کی سفارش۔

ناظر اعلیٰ قادیان

"ایک غلطی کا ازالہ"

ماہ دسمبر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام اپنی اپنی مجلس میں اس کتاب کے مطالعہ کی نگرانی فرمائیں۔

مہتمم تعلیم